



باب 21 کھانا اور تفریح

ٹرنگ... دروازہ کی گھنٹی بجی۔ جب من پریت نے دروازہ کھولا تو دوّیا اور سواستک کو دیکھ کر خوشی سے چلا اٹھی
 ”گرنور! دیکھو کون آیا ہے“ گرنور بھاگی بھاگی آئی۔ اپنی سہیلیوں کو دیکھتے ہی وہ خوشی سے ان سے لپٹ گئی اور بولی،
 ”تم ہاسٹل (بورڈنگ اسکول) سے کب آئیں؟ کل ہی“، تمھارے والدین کہاں ہیں؟ ہم ان سے ملنا چاہتے
 ہیں“ سواستک نے کہا۔

”وہ گرو دوارہ میں ہیں۔ ہم بھی وہاں جانے ہی والے تھے“ گرنور نے جواب دیا۔ ”اوہ اچھا ہے، ہم بھی
 تمھارے ساتھ چلتے ہیں“ دوّیا نے کہا۔

”تم صرف چھٹیوں میں گھر آتی ہو۔ کیا تمھیں ہاسٹل میں رہنا اچھا لگتا ہے؟ تمھیں اپنے والدین کی کمی تو
 محسوس ہوتی ہوگی“ گرنور نے پوچھا۔

دویانے کہا ”ہمیں ان کی کمی محسوس ہوتی ہے لیکن ہاسٹل کی زندگی کے بھی مزے ہیں۔ حالانکہ ہمیں وہاں کا کھانا ہمیشہ اچھا نہیں لگتا۔ لیکن ہم ساری بچیاں ساتھ مل کر کھانے کا لطف اٹھاتی ہیں“
”تمہیں بتاؤں کہ ہمارے ہاسٹل میں جب کوئی گھر کا بنا ہوا کھانا لاتی ہے تو ہم سب اس کے کمرے کی طرف دوڑ پڑتے ہیں۔ وہ کھانا منٹوں میں چٹ ہو جاتا ہے“، سواستک نے ہنستے ہوئے بتایا۔

⊙ کیا تم کسی بورڈنگ اسکول (اقامتی اسکول) میں پڑھتے ہو؟ اگر تم نہیں پڑھتے تو کسی بورڈنگ اسکول میں پڑھنے والے سے معلوم کرو۔

⊙ بورڈنگ اسکول (اقامتی اسکول) دوسرے اسکولوں سے کس طرح مختلف ہوتا ہے؟

⊙ وہاں کس قسم کے کھانے انھیں ملتے ہیں؟

⊙ بچے اقامتی اسکول میں کہاں بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں؟

⊙ اقامتی اسکول میں بچوں کے لیے کھانا کون پکاتا ہے؟ کون کھانا لگاتا ہے؟

⊙ برتن کون دھوتا ہے؟

⊙ کیا بچے کبھی کبھی گھر کے بنے کھانے کو یاد کرتے ہیں؟

⊙ کیا تم کسی اقامتی اسکول میں جانا چاہو گے؟ کیوں؟

گرودوارے میں

بچیاں گرودوارے پہنچتے تک سارا وقت باتیں کرتی رہیں۔ وہاں انھوں نے اپنے سر ڈھانپ لیے۔ وہ گرودوارے کے باورچی خانے میں گئیں۔ وہ بہت بڑا تھا۔ وہاں بہت گہما گہمی تھی۔ بڑے بڑے برتنوں میں کھانا بن رہا تھا۔ ایک طرف چنا اور ارد کی دال ابل رہی تھی۔ ایک اور برتن میں گو بھی اور آلو کی سبزی تیار ہو رہی تھی۔ ”وہ رہے تمہارے پاپا! گر نور، چلو ہم سب چل کر ان سے ملیں“ سواستک نے کہا۔





”تم لوگ یہاں کیا کر رہی ہو؟“ من جیت سنگھ بچوں کو دیکھ کر خوش ہو گئے۔ ”انکل، کیا ہم بھی باورچی خانہ میں مدد کر سکتے ہیں؟ آپ کیا تیار کر رہے ہیں؟“ سواستک نے پوچھا۔

من جیت سنگھ نے کہا ”میں کڑھا پر ساد بنارہا ہوں۔ بڑی سی کڑھائی میں آٹے کو گھی میں بھونتے ہیں بہت محنت لگتی ہے۔“

”یہ ایک طرح کا حلوہ ہی ہے؟ آپ اس میں شکر کب ملائیں گے؟“ دوویا نے دریافت کیا۔ انھوں نے من پریت کی والدہ کو دیکھا اور ان سے ملنے کے لیے لپکیں۔ دوویا نے پوچھا، ”آپ کیا کر رہی ہیں چاچی؟“، ”بیٹا ہم چپاتی بیل رہے ہیں۔ ان کو اس تندور میں سینکنے کے لیے،“ ”آئی اتنی ساری روٹیاں ایک ساتھ!“ دوویا حیران تھی۔ ”میں بھی سینکوں؟“، ”یہاں سب مدد کر سکتے ہیں۔ لیکن پہلے اپنے ہاتھ دھولو“ آئی نے جواب دیا۔

دوویا نے اپنے ہاتھ دھوئے اور توڑے پر روٹیاں سینکنے والوں کے ساتھ شامل ہو گئی۔ تو بہت گرم تھا۔ جب توڑے

سے روٹیاں اتاری جانے لگیں تو اس نے روٹیوں پر گھی لگانا شروع کیا۔ سواستک نے تعجب سے تھوڑی بلند آواز میں کہا، ”اتنا بہت سا کھانا پکانے کے لیے سامان کون لاتا ہے؟“ ان میں سے ایک خاتون نے جواب دیا، ”ہر ایک یہاں کسی نہ کسی طریقے سے چندہ دیتا ہے۔“





کچھ سامان کا انتظام کرتے ہیں، کچھ رقم دیتے ہیں اور کچھ کام میں مدد کرتے ہیں۔“

”تو، سواستک تمہیں یہاں کیسا لگا؟ کیا تم نے پہلے کبھی کچھ پکایا ہے؟“ من پریت نے اسے چھیڑا۔

”نہیں، مگر مجھے سب کے ساتھ مل کر کام کرنے میں لطف آرہا ہے“ سواستک نے کہا۔ ”ہمیں بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اتنا سارا کھانا، چپاتیاں، چاول، حلوہ، دال اور سبزیاں اتنی جلدی تیار ہو جاتے ہیں۔“

ارداس کے بعد کڑھا پر ساد تقسیم کیا گیا۔ کچھ لڑکوں نے جلدی سے برآمدے میں دریاں بچھا دیں۔ اور سارے لوگ لنگر کھانے کے لیے قطاروں میں بیٹھ گئے۔ کچھ نے کھانا پیش کیا اور کچھ دوسروں نے پانی پلایا۔ سب نے مل جل کر ساتھ کھانا کھایا۔

کھانا ختم کرنے کے بعد سب نے اپنی اپنی پلیٹیں اٹھائیں اور ایک بڑے سے برتن میں رکھ دیں۔ جو لوگ کھانا کھلا رہے تھے، انھوں نے سب سے آخر میں کھانا کھایا۔ پھر انھوں نے جگہ کو صاف کیا اور برتن دھوئے۔

اس بارے میں بات کرو

⦿ گرو دوارے میں ایک ساتھ مل کر پکانے اور کھانا کھانے کو لنگر کہتے ہیں۔ کیا تم نے کبھی لنگر میں کھانا کھایا ہے۔ کہاں اور کب؟

⦿ وہاں کتنے لوگ کھانا پکا رہے تھے اور کتنے کھانا کھلا رہے تھے؟

آس پاس

کیا اور بھی ایسے مواقع آتے ہیں جب تم نے بہت سے لوگوں کے ساتھ کھانا کھایا ہو؟ کب اور کہاں؟
وہاں کھانا کس نے پکایا اور کس نے کھانا پیش کیا؟



ایک گرو دوارے میں لنگر کے مختلف مناظر

